39178-کیا عورت کے لیے کمپنی میں ملازمین کے سامنے نماز ادا کرنا جائز ہے ؟

سوال

میں ایک کمپنی میں ملازمت کرتی ہوں، کیا میرے لیے اسی کمرہ میں ملازمین کے سامنے نماز ادا کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

آپ کے سوال یہ علم ہوتا ہے کہ آپ مردوں کے ساتھ ملازمت کرتی ہیں اور مردوں کے ساتھ اختلاط سے کئی ایک مفاسد اور غلط اشیاء مرتب ہوتی ہیں، اور اس میں بہت سے موانع ہیں جو اہل بصیرت سے مخفی نہیں، مرد و عورت کے اختلاط کی حرمت کے دلائل جاننے کے لیے آپ سوال نمبر (1200) کے جواب کا مطالعہ کریں.

ثقہ اہل علم نے مرد و عورت کا مخلوط ملازمت کرنے کی حرمت کا فتوی دیا ہے، ان فتاوی جات میں مستقل فتوی کمیٹی کا درج ذیل فتوی بھی شامل ہے :

"سکول اور مدارس وغیرہ میں مرد و عورت کا اختلاط بہت عظیم برائی اور منکر، اور دین و دنیا میں بڑا فساد ہے، چنانچہ عورت کے لیے مردوں کے ساتھ اختلاط والی جگہ تعلیم حاصل کرنی یا ملازمت کرنی جائز نہیں، اور عورت کے ولی اور سربراہ کے لیے بھی عورت کو ایسا کرنے کی اجازت دینا جائز نہیں ہے" انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (12/156).

آپ سے گزارش ہے کہ آپ سوال نمبر (6666) کے جواب کا مطالعہ کریں کیونکہ اس میں بیان ہوا ہے کہ آیا آپ مردوں کے ساتھ مختلط ملازمت جاری رکھ سکتی ہیں ؟

دوم :

اور جو کوئی بھی اختلاط والی ملازمت
میں بتلا ہو اگر تو اس کے لیے اپنے گھر نماز ادا کرنا ممکن ہو تو یہ افضل ہے، وہ
اس طرح کہ وہ ڈیوٹی سے نماز عصر سے اتنی دیر قبل گھر پہنچ جائے کہ ظہر کی نماز ادا
ہو سکتی ہو کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"عورت کا گھر کے آخری کونے میں نماز
ادا کرنا گھر کے صحن میں نماز ادا کرنے سے افضل ہے، اور اس کا اپنے گھر کے اندر
والے کمرہ میں نماز ادا کرنا اس کا گھر میں نماز ادا کرنے سے افضل ہے"

سنن ابو داود حدیث نمبر (750)
علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

کیونکہ اس میں عورت مردوں کی نظر سے
دور اور محفوظ رہتی ہے.

اور اگر وہ اپنے گھر میں نماز نہیں
پا سکتی تو پھر وہ ملازمت والی جگہ پر ایسی جگہ تلاش کرے جو سب سے زیادہ پردے میں
ہو، اور وہ اپنا سارا جسم پردہ میں لپیٹ کر نماز ادا کرے، اس کے لیے نماز کو وقت سے
لیٹ کر کے ادا کرنا جائز نہیں.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

**{یقینا مومنوں پر نماز وقت مقررہ پر
ادا کرنی فرض کی گئی ہے}** النساء (103).

سعدی رحمہ اللہ تعالی اس کی تفسیر
کرتے ہوئے کہتے ہیں :

"یعنی : نماز اپنے وقت میں ادا کرنا
فرض ہے، چنانچہ یہ آیت اس کی فرضیت پر دلالت کرتی ہے، اور اس پر بھی کہ نماز کا ایک
وقت مقرر ہے، اور وقت میں ادا کردہ نماز ہی صحیح ہوگی، اور نماز کے یہ اوقات ہر
چھوٹے اور بڑے، عالم اور جاہل سب مسلمانوں کے ہاں مقرر ہیں، اور انہوں نے یہ اوقات
اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے اخذ کیے ہیں :

"تم نماز اس طرح ادا کرو جس طرح تم
نے مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے" انتہی

دیکھیں : تفسیر السعدی صفحہ نمبر (
.(204

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں
ہے :

"آزاد عورت ساری کی ساری ستر ہے، اس
کے لیے اجنبی مردوں کی موجودگی میں اپنا چہرہ اور ہاتھ میں ننگے کرنے حرام ہیں،
چاہے نماز کی حالت میں ہو، یا احرام کی حالت میں، یا دوسرے عام حالات میں، وہ انہیں
ظاہر نہیں کر سکتی، اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے :

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی
ہیں کہ :

"ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کے ساتھ احرام کی حالت میں تھیں اور ہمارے پاس سے قافلے کے افراد گزرتے جب وہ ہمارے
برابر پہنچتے تو ہم اپنی اوڑھنیاں اپنے سر سے اپنے چہرہ پر لٹکا لیتی، اور جب وہ ہم
سے آگے گزر جاتے تو ہم اسے ننگا کر لیتے"

اسے ابوداود اور ابن ماجہ نے روایت
کیا ہے.

جب حالت احرام میں عورت غیر محرم مرد
کے سامنے اپنا چہرہ ننگا نہیں کر سکتی، حالانکہ احرام کی حالت میں چہرہ ننگا رکھنا
مطلوب ہے، تو پھر باقی حالات میں تو بالاولی ممنوع ہوگا؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی
کا عمومی فرمان ہے :

.{اور جب تم ان سے کچھ مانگو تو پردے
کے پیچھے سے طلب کرو، یہ تمہارے اور ان کے دلوں کی کامل پاکیزگی یہی ہے}.الاحزاب (
53). انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء (255/17).

آپ یہ علم میں رکھیں کہ جو کوئی بھی
اللہ تعالی کے کسی چیز کو ترک کرتا ہے، اللہ تعالی اسے اس کے عوض میں اس سے بھی بہتر
چیز عطا فرماتا ہے، اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اور پرہیزگاری اختیار کرے
اللہ تعالی اس کے لیے ہر قسم کی تنگی اور پریشانی سے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور
ہر قسم کا غم دور کر دیتا ہے، اور پھر روزی بھی اسے وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اس کا
وہم و گمان بھی نہیں ہوتا.

چنانچہ آپ اس اختلاط والی ملازمت کو
ترک کرنے میں جلدی کریں اور اس کے علاوہ کوئی اور مباح اور جائز ملازمت تلاش کر
لیں، اللہ تعالی اس میں برکت عطا فرمائے گا.

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو اپنی
اطاعت و فرمانبرداری اور اس کی رضا کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے.

واللہ اعلم.